جاپان میں میانمار کے محنت کشوں کے ساتھ بدسلوکی، مقامی لیبر یونین نے پناہ دے دی

ٹوکیو (لیبر نیوز فارن ڈیسک) جاپان کے جزیرے ہوکائیڈو میں واقع ایک زرعی فارم پر کام کرنے والے میانمار کے 6 کارکنوں کو عملے کی جانب سے مبینہ جسمانی تشدد اور جنسی ہراساں کیے جانے کے بعد مقامی لیبر یونین نے اپنی تحویل میں لے کر محفوظ مقام پر منتقل کر دیا ہے۔

ساپورو جنرل یونین کے مطابق کیوگوکو کے علاقے میں قائم اس فارم پر جاپان کے ‘سکِلڈ ورکر پروگرام’ کے تحت تعینات کیے گئے ان میانمار کے محنت کشوں کو جاپانی زبان نہ سمجھنے پر ہتھوڑوں اور فارم کے اوزاروں سے مارا پیٹا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ روزانہ کی بنیاد پر ڈی پورٹ کرنے کی دھمکیاں اور اخلاق باختہ رویے بھی ان کے ساتھ اپنایا جاتا رہا۔

یونین کی پریس کانفرنس کے دوران متاثرہ مزدوروں نے آپ بیتی بتاتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ان کے ساتھ روا رکھے گئے غیر انسانی سلوک کے خلاف قانونی اور فوجداری کارروائی کی جائے۔ یونین نے ساپورو ریجنل امیگریشن بیورو سے واقعہ کی فوری اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ 2022ء

میں بھی اسی پتے پر قائم ایک سابقہ کمپنی کا انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر لائسنس منسوخ کیا جا چکا ہے۔